اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر
مجلس علمی اسلامی
(پاکستان)

کہ میں خفرت کا سزاوار ہوگیا اور مجھے معاف کردے گا۔ اس لیے کہ معاف کئے جانے کا مستحق ہو گیا تو یہ ہرگز استحقاق کی بنا پر واجب نہ ہوگا اور نہ میں اس کا اہل وجوب کی صورت سے ہوں گا۔ کیونکہ میری جزا پہلے ہی گناہ پر جو میں نے کیا جہنم کی آگ تھی۔ اور یہ مضامین دعاؤں اور حدیثوں میں بیشمار موجود ہیں۔

آٹھواں مطلب - اُن امور کا بیان جن پر خداوند کریم مواخذہ نہیں فرماتا۔ اور ان کو معاف کر دینے کا وعدہ فرمایا ہے اور وہ چند ہیں۔

(پہلا امر) وسوسہ اور نفس کی باتیں ہیں جو آدمی کے اختیار میں نہیں ہوتیں جیسا کہ کلینی نے محمد بن عمران سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرتؑ سے دریافت کیا کہ وسوسہ اگر بہت ہوتا ہو تو؟ حضرت نے فرمایا کہ اُس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ جب ایسا ہو تو کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور بسند حسن مثل صحیح کے روایت کی ہے کہ جمیل بن دراج نے اُن حضرتؑ سے عرض کی کہ میرے دل میں ایک امرِ عظیم پیدا ہوتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ! جمیل نے کہا کہ جس وقت ایسے امر نے میرے دل میں خطور کیا اور میں نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا تو برطرف ہوگیا۔ بسند معتبر حمران سے روایت کی ہے انہوں نے امام محمد باقرؑ سے کہ ایک شخص رسولِ خداؐ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہؐ میں منافق ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا خدا کی قسم تو منافق نہیں ہوا ہے۔ اگر تو منافق ہوا ہوتا تو میرے پاس نہ آتا کہ مجھے آگاہ کرے۔ میں گمان کرتا ہوں کہ دشمن حاضر شیطان تیرے پاس آیا اور تجھ سے پوچھا کہ کس نے تجھ کو خلق کیا ہے۔ اُس شخص نے کہا ہاں خدا کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ایسا ہی ہے۔ حضرت نے فرمایا شیطان تمہارے اعمال کی صورت سے تمہارے پاس آیا اور گناہ تم پر غالب نہیں ہوا ہے۔ اس لیے آیا ہے کہ تم کو گمراہ کرے اور دین کے راستہ سے تم کو ہٹا دے۔ جس شخص کو ایسی حالت در پیش ہو خدا کو یگانگی کے ساتھ یاد کرے اور بسند حسن مثل صحیح کے محمد مسلم نے حضرت صادقؑ سے اسی حدیث کی روایت کی ہے اس کے آخر میں جناب رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ واللہ یہ محض ایمان ہے۔ بسند صحیح علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد تقیؑ کی خدمت میں لکھا اور اُن چیزوں کی شکایت کی جو اس کے دل میں خطور کرتی تھیں۔ حضرت نے اُس کے جواب میں لکھا کہ اگر خدا چاہے گا تو تجھ کو حق پر قائم رکھے گا۔ اور شیطان کو تیرے اوپر کوئی راہ اور غلبہ نہ دے گا۔ پھر لکھا کہ ایک گروہ نے رسولِ خداؐ سے چند امور کی شکایت کی جو اُن کے دلوں میں پیدا ہوتی تھیں کہ اگر اس کو ہوا اس کی جگہ سے اُڑا کر بلند کرتی اور زمین پر پھینک دیتی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا تو اُن کو اس سے زیادہ محبوب تھا کہ اُن باتوں کا ذکر کریں۔ حضرتؐ نے فرمایا کیا ان کو اپنے نفس میں پاتے ہو۔ ان لوگوں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا کہ اُسی خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ یہ صریح اور خالص ایمان ہے۔ لہٰذا جب ایسے اُمور تمہارے دلوں میں خطور کریں کہو